وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ

اور جان لو کہ جو چیز بطورِ غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کا ہے

خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی

اور (اُس کے) پیغمبر کا ہے اور قرابت داروں کے لیئے اور یتیموں کے لیئے

وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ

اور مسکینوں کے لیئے اور مسافروں کے لیئے ہے اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ

اور جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن نازل فرمایا جس دن کہ دونوں جماعتیں

یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

(مومن اور کفار) مقابل ہوئی تھیں اور اللہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ

قادر ہیں۔ جب تم (میدان کے) ادھر والے کنارے پر تھے اور وہ لوگ (کفار، میدان کے)

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ

ادھر والے کنارے پر تھے اور قافلے والے تم سے نیچے تھے

وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ

اور اگر تم کوئی بات طے کرتے تو وقت مقررہ پر ضرور آگے پیچھے ہو جاتا

لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّیَهْلِكَ

ولیکن جو کام اللہ کو کرنا منظور تھا اس کو کر ہی ڈالے تاکہ جسے برباد ہونا ہے

مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ

وہ واضح دلیل کے بعد برباد ہو اور جسے زندہ رہنا ہے (ہدایت پانا ہے)

عَنۡۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾ اِذۡ

وہ بھی واضح دلیل سے (ہدایت پائے) اور بے شک اللہ خوب سننے والے، جاننے والے ہیں۔ جب

يُرِيۡكَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَنَامِكَ قَلِيۡلًا ؕ وَلَوۡ اَرٰىكَهُمۡ

اللہ نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھلائے اور اگر اللہ آپ کو وہ زیادہ دکھا دیتے

كَثِيۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَلٰكِنَّ

تو تم ہمت ہار دیتے اور کام میں باہم جھگڑنے لگتے۔ ولیکن اللہ نے

اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴۳﴾

(اس سے) تم کو بچا لیا یقیناً وہ دلوں کی بات جانتے ہیں۔

وَاِذۡ يُرِيۡكُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَيۡتُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِكُمۡ

اور اس وقت جب تم مقابل ہوئے تو ان (کافروں) کو تمہاری نظر میں

قَلِيۡلًا وَّيُقَلِّلُكُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ لِيَقۡضِىَ اللّٰهُ

تھوڑا کر کے دکھاتے تھے اور تمہیں ان کی نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتے تھے تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور

اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴۴﴾ ع ۵

تھا اس کو کر ڈالیں اور تمام کام اللہ کی طرف رجوع کیے جاتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمۡ فِئَةً فَاثۡبُتُوۡا

اے ایمان والو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو

وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۴۵﴾ ۚ وَاَطِيۡعُوا

اور اللہ کا ذکر کثرت سے (بہت زیادہ) کرو تاکہ تم کامیاب رہو۔ اور اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا وَتَذۡهَبَ

اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا

رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ ﴿٤٦﴾

اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور ان لوگوں کے مشابہ مت ہونا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کے

بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

دکھاوے کے لیئے نکلے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾ وَاِذْ

اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کیئے ہوئے ہیں۔ اور جب

زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا

شیطان نے ان (کفار) کو ان کے اعمال خوشنما کرکے دکھائے اور کہا

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ

کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ آئے گا اور میں یقیناً تمہارے

لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي

ساتھ ہوں پھر جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں

عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰي

تو الٹے پاؤں بھاگا اور کہا بے شک میرا تم سے کوئی تعلق نہیں بے شک میں ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ

جو تم نہیں دیکھ سکتے بےشک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ ع اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ ٦ ع ٢

دینے والے ہیں۔ جب منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ

یوں کہتے تھے ان لوگوں (مسلمانوں) کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو بے شک اللہ غالب اور حکمت والے ہیں۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اگر آپ (اس وقت) دیکھیں جب فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا

تو ان کے مونہوں پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور (کہتے ہیں اب) تم جلنے

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

کے عذاب کا مزہ چکھو۔ یہ وہ (اعمال کفریہ) ہیں جو تم نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ ۙ كَدَاْبِ

اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والے نہیں۔ جو حال

اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا

فرعونیوں کا اور ان سے پہلے لوگوں (کافروں) کا ہوا (ویسا ان کا ہوا) انہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ

اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں پر پکڑ لیا بے شک

اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اللہ زبردست ہیں سخت عذاب دینے والے ہیں۔ یہ اس لیئے ہے

اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى

کہ اللہ کسی ایسی نعمت کو جو اُس نے کسی قوم کو عطا کی ہو

قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

تب تک نہیں بدلتے جب تک کہ وہ لوگ اپنے اعمال نہیں بدل ڈالتے اور یہ کہ اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ ان کی حالت فرعونیوں اور ان سے پہلے والوں

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

جیسی ہے جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات کو جھٹلایا سو (اس پر) ہم نے ان کو ان کے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا اور وہ

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

سب ظالم تھے۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک بدترین خلائق یہ کافر لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ الَّذِيْنَ

ہیں پس وہ ایمان نہیں لاتے۔ وہ لوگ کہ

عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ

ان میں سے جن سے آپ (صلح کا) وعدہ کرتے ہیں پھر وہ ہر بار اپنا وعدہ توڑ

كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ

دیتے ہیں اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔ سو اگر آپ ان کو میدان جنگ میں پائیں

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ

تو ان کو ایسی سزا دیں کہ جو ان کے پس پشت ہیں وہ بھی بھاگ جائیں ہوسکتا ہے کہ وہ اس سے

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

عبرت حاصل کریں۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت (عہد شکنی) کا اندیشہ ہو تو

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

(ان کا عہد) ان کو واپس کر دیں برابری پر (اسی طرح جس طرح انہوں نے پھینکا) بلاشبہ اللہ خیانت کرنے

الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ٧

والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور کافر لوگ یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ گئے

سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ

یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور جہاں تک تم سے ہو سکے

مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

ان کے لیئے (فوجی) قوت اور پلے ہوئے گھوڑوں (سامان جنگ) سے تیار رہو

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ

کہ جو اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں اس سے ان پر

مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ

رعب جمائے رکھو اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے اللہ اُن کو جانتے ہیں

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَىْءٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ

اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا

اور تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہو گی۔ اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

مائل ہوں تو آپ بھی اس طرف مائل ہو جایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھیئے

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا

بے شک وہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اور اگر وہ لوگ آپ کو

اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ

دھوکا دینا چاہیں تو یقیناً آپ کے لیئے اللہ کافی ہے۔ وہ وہی ہے

اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ

جس نے آپ کو اپنی (غیبی) مدد سے اور مسلمانوں سے قوت دی۔ اور ان کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا

محبت پیدا کر دی اگر آپ روئے زمین کی ہر چیز خرچ کر ڈالتے تو کبھی

مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ

ان کے دلوں میں (ایسی) محبت پیدا نہ فرما سکتے ولیکن اللہ نے ان میں محبت پیدا فرما دی

بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ

بےشک وہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کے لیئے

حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع ٨

اللہ کافی ہیں اور وہ مسلمان جنہوں نے آپ کی پیروی کی۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مومنین کو لڑائی کی ترغیب دیجیئے۔

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا

اگر آپ میں سے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا

غالب آئیں گے اور اگر آپ کے سو آدمی ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب

اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

آجائیں گے اس لیئے کہ یہ (کافر) ایسے لوگ ہیں کہ کچھ

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

سمجھ نہیں رکھتے۔ اب اللہ نے تم پر بوجھ کم کر دیا اور جان لیا

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

کہ تم میں کچھ کمزوری ہے پس اگر تم میں سے سو (آدمی) ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

تو دو سو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے ہزار

اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ

ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ

رہنے والوں کے ساتھ ہیں۔ پیغمبر کو شایان نہیں کہ ان کے قبضے میں

اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ

قیدی رہیں (بلکہ قتل کیئے جائیں) جب تک وہ زمین میں (کفار کی) اچھی طرح خوں ریزی نہ کرلیں تم لوگ دنیا کا

عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ

مال اسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت (کی مصلحت) کو چاہتے ہیں اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ اگر اللہ کا لکھا پہلے نہ ہوچکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

تم نے لیا اس کے بدلے تم پر بڑی سزا واقع ہوتی۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا

جو مال غنیمت تم کو ملا ہے سو اسے کھاؤ وہ حلال اور پاکیزہ ہے اور اللہ سے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ ع ٩ ٥

ڈرتے رہو بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے نبی (ﷺ)!

قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ

آپ کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے فرما دیجئے کہ اگر

يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

اللہ تمہارے دلوں میں نیکی پائیں گے (تم نیک ہوجاؤ گے) تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے

مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

(فدیہ میں) تم کو اس سے بہتر عطا فرما دیں گے اور تمہارے گناہ معاف فرما دیں گے اور اللہ بڑی بخشش

رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

والے رحمت والے ہیں۔ اور اگر یہ لوگ آپ سے خیانت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو (فکر نہ کریں) اس سے پہلے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

انہوں نے اللہ سے خیانت (بدعہدی) کی تھی تو اللہ نے ان کو گرفتار کرا دیا اور اللہ خوب جاننے والے

حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

بڑی حکمت والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

اپنے مال اور اپنی جان سے لڑے اور وہ جنہوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست (وارث) ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ

اور جو لوگ ایمان تو لائے مگر ہجرت نہیں کی تو تم لوگوں کو ان کی دوستی (وراثت)

وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ

سے کوئی سروکار نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر

اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا

وہ دین کے معاملے میں تم لوگوں سے مدد مانگیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا (واجب) ہے مگر

عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

اس قوم کے مقابلے میں (نہیں) کہ ان میں اور تم میں باہم معاہدہ ہو اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ

سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ باہم

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى

ایک دوسرے کے دوست (وارث) ہیں اور اگر تم اس (حکمِ مذکورہ) پر عمل نہ کرو گے تو دنیا میں

الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فتنہ اور بڑا فساد پھیلے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جن لوگوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ

(ان کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی یہی لوگ ایمان کا پورا پورا حق ادا کرنے والے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ان کے لئے (آخرت میں) بخشش ہے اور عزت والی روزی ہے۔ اور جو لوگ (ہجرت نبوی کے) بعد

مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

کے وقت میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تم لوگوں کے ساتھ ہو کر جہاد (لڑائی) کیا سو وہ بھی تم ہی

مِنكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم سے ایک دوسرے کے

فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

زیادہ حق دار ہیں بےشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

ع ٦ الربع

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتُها ١٢٩ رُکُوعاتُها ١٦

آیات ١٢٩ سورۂ توبہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِیْنَ

اللہ اور اُس کے پیغمبر کی طرف سے ان مشرکوں سے

عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱﴾ ؕ فَسِیْحُوْا فِی

جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا دست برداری ہے۔ تو تم (مشرکو!) زمین میں

الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ

چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ تم

غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِی

اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا

الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى

کرنے والے ہیں۔ اور اللہ اور اُس کے پیغمبر کی طرف سے بڑے حج کے دن

النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ

لوگوں کے لیئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکین سے

مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ

بیزار ہیں اور اُس کا پیغمبر بھی۔ پھر اگر تم توبہ کر لو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

تو یہ تمہارے لیئے بہتر ہے اور اگر تم نہ مانو (اسلام سے پھر جاؤ) تو جان لو کہ

غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور کافروں کو دردناک

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ

عذاب کی خبر سنا دیجیئے۔ ہاں مگر وہ مشرکین جن سے تم

الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ

لوگوں نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے ساتھ ذرا کمی نہیں کی اور نہ

يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ

تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو جس مدت کے لیئے ان سے

عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

معاہدہ تھا اسے پورا کرو۔ بےشک اللہ پرہیزگاروں سے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٤﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ

محبت رکھتے ہیں۔ پس جب حرمت کے مہینے گزر جائیں

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

تو ان مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

اور ان کو پکڑ لو اور ان کو گھیر لو اور ہر گھات کے موقعوں پر ان کی تاک

مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ (کفر سے) توبہ کر لیں اور نماز ادا کرنے لگیں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بےشک اللہ بہت بخشنے والے

رَّحِيْمٌ ۝٥ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ

بڑے رحم کرنے والے ہیں۔ اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ کی پناہ مانگے

فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

تو آپ اس کو پناہ دیجیے یہاں تک کے وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اس کو اس کی امن کی جگہ

مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ كَيْفَ ع ٧

پہنچا دیں یہ (حکم) اس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ پوری خبر نہیں رکھتے۔ ان

يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

مشرکوں کا عہد اللہ اور اُس کے پیغمبر کے نزدیک کیسے (قائم) رہ سکتا ہے

رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا

سو جو قائم رہیں تمہارے ساتھ تو تم بھی قائم رہو

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧ كَيْفَ وَاِنْ

ان کے ساتھ۔ بےشک اللہ پرہیز گاروں کو دوست رکھتے ہیں۔ کیسے (ان سے عہد پورا ہوگا)

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ

بھلا؟ اور اگر وہ تم لوگوں پر غلبہ پالیں تو نہ تمہاری قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ

یہ تم کو اپنی زبانی باتوں سے خوش کرتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں کو) نہیں مانتے اور ان کے اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٨﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا

لوگ نافرمان ہیں۔ یہ اللہ کی آیات کے عوض تھوڑا سا فائدہ (مالِ دنیا) حاصل کرتے ہیں

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

سو لوگوں کو اس کی راہ سے روکتے ہیں یقیناً ان کا یہ کام بہت ہی

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا

بُرا ہے۔ یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ

ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ فَاِنْ تَابُوْا

کسی قول و قرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کرنے والے ہیں۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي

اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو تمہارے دینی

الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾

بھائی ہیں۔ اور ہم سمجھ دار لوگوں کے لیئے احکام کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ

اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں

وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اور تمہارے دین پر طعن کریں تو تم لوگ ان کفر کے پیشواؤں سے خوب لڑو

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿١٢﴾ اَلَا

تاکہ یہ (اس سے) باز آجائیں بے شک ان لوگوں کی قسموں کا اعتبار نہیں ہوسکتا ہے۔ تم

تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ

ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو جلا وطن کرنے کا پکا ارادہ

الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ

کر لیا اور انہوں نے تم سے پہلے (عہد شکنی کر کے) ابتداء کی۔ کیا تم لوگ ان سے ڈرتے ہو۔

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾

سو اللہ اس بات کا زیادہ حق رکھتے ہیں کہ ان سے ڈرا جائے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ

ان سے لڑو، اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں عذاب دیں گے اور ان کو ذلیل کریں گے

وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

اور تم کو ان پر غلبہ دیں گے اور ایمان والوں کے قلوب کو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾ لا وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ

شفا دیں گے۔ اور ان کے دلوں کا غصہ نکال دیں گے اور جس پر

اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾

منظور ہو گا اللہ توجہ فرمائیں گے۔ اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے اور حالانکہ ابھی اللہ نے ایسے لوگوں

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ

کو الگ کیا ہی نہیں جن لوگوں نے تم میں سے جہاد کیا اور اللہ اور اُس کے پیغمبر

اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ

اور ایمان والوں کے سوا کسی کو دوست نہ بنایا اور اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ ع مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ

کو تمہارے تمام کاموں کی خبر ہے۔ مشرکوں کو زیبا نہیں ہے

ع ٢ ١٠ ٨

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۖۚ وَفِي النَّارِ

دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال ضائع گئے اور وہ ہمیشہ

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ

دوزخ میں رہیں گے۔ یقیناً اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا اسی کا کام ہے جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور نماز کی پابندی کی

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ

اور زکوٰۃ دیتا رہا اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا سو امید ہے کہ یہ لوگ

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

ہدایت پانے والوں میں ہوں گے۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے کو

الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ

اور مسجدِ حرام کے آباد رکھنے کو اس شخص (کے عمل) کے برابر قرار دے لیا ہے جو کہ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اللہ پر ایمان لایا اور آخرت کے دن پر اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور ظالم (بے انصاف) لوگوں کو اللہ ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

نہیں دیا کرتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

وقف لازم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ

اپنے مال اور جان سے جہاد کیا اللہ کے نزدیک (ان کے)

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

بہت بڑے درجات ہیں اور وہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور رضامندی کی اور (جنت کے) باغوں کی خوشخبری دیتا ہے

لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جن میں ان کے لئے ہمیشہ ہمیشہ کی نعمت ہوگی۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

تو ان کو دوست نہ بناؤ اور جو کوئی تم میں سے ان سے

مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَ

دوستی رکھے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم (نافرمان) ہیں۔ فرما دیجئے کہ اگر

اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ

تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ

اور تمہارے خاندان کے لوگ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں مندی ہونے سے

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ

تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو

اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ

تمہیں اللہ اور اُس کے پیغمبر اور اس (اللہ) کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا

تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دیں۔ اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ ع ٩ ٢٨

نافرمانوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ یقیناً اللہ نے بہت مواقع (جگہوں) پر

فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ

تمہاری مدد فرمائی اور حنین کے دن جب تم کو اپنی کثرت پہ

كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ

ناز ہو گیا تھا پھر وہ کثرت تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین تم پر اپنی فراخی کے باوجود

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ج

تنگ ہونے لگی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے تسکین

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

نازل فرمائی اور ایسے لشکر اتارے جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

کافر لوگوں کو عذاب دیا اور یہی کافروں کی سزا ہے۔ پھر

يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اس کے بعد اللہ جس پر چاہیں مہربانی سے توجہ فرمائیں (توبہ نصیب کریں)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! بےشک مشرک

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ

ناپاک ہیں سو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

کے پاس نہ آنے پائیں اور اگر تم کو افلاس کا ڈر ہو

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ

تو اللہ چاہیں گے تو جلد ہی تم کو اپنے فضل سے غنی کر دیں گے (محتاج نہ رکھیں گے) بےشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اہل کتاب سے جو نہ اللہ پر (پورا) ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا

اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ اس چیز کو حرام جانتے ہیں جس

حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ

کو اللہ نے اور اُس کے پیغمبر نے حرام کیا ہے اور نہ دینِ حق کو قبول

الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا

کرتے ہیں، خوب لڑائی کرو یہاں تک کہ

الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع وَقَالَتِ ع ١٥

وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ اور یہود

الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ

نے کہا عزیر (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا مسیح (علیہ السلام)

ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ

اللہ کے بیٹے ہیں یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی

قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ

اسی طرح کی باتیں کرتے تھے یہ بھی ان لوگوں کی سی باتیں کرنے لگے اللہ ان کو غارت کریں

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ

یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ

اور مشائخ کو اپنا پروردگار بنا رکھا ہے اور مسیح ابن مریم (علیہما السلام) کو بھی حالانکہ

اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ان کو یہ حکم کیا گیا تھا کہ فقط ایک معبود (برحق اللہ) کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے

يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ

نور (دین اسلام) کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنے نور کو پورا کیئے بغیر

اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

رہنے کے نہیں اور خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وہی ذات ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کا سامان یعنی قرآن) اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام

النصف

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

دینوں پر غالب کر دے اور اگرچہ کافر کتنے ہی ناخوش ہوں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

اے ایمان والو! بے شک (اہل کتاب کے) اکثر علماء

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اور مشائخ لوگوں کا مال ناجائز طریقے سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ

سونا اور چاندی جمع رکھتے ہیں (لالچ کی وجہ سے) اور اس کو اللہ کی

اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى

راہ میں خرچ نہیں کرتے سو ان کو دردناک سزا کی خبر سنا دیجئے۔ جس دن وہ

عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

(سونا چاندی) دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیوں

وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیے جمع کر کے رکھا تھا

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

سو اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو۔ بے شک مہینوں کی

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ

گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہے جس روز سے اُس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

آسمان اور زمین پیدا فرمائے ان میں چار مہینے حرمت (خاص ادب) کے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

یہی دین کا سیدھا راستہ ہے سو ان میں (ناحق جنگ کرکے) اپنے آپ پر زیادتی نہ کرو

اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

اور تم سب اکٹھے ہو کر مشرکوں سے لڑو جس طرح وہ سب اکٹھے ہو کر تم سے

كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنَّمَا

لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ یقیناً

النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

یہ ہٹا دینا (امن کے مہینوں کو آگے پیچھے کر دینا) کفر میں اور زیادتی ہے جس سے کفار گمراہ کیے جاتے

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا

ہیں وہ اس کو (حرمت کے مہینے) کو کسی سال حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر لیتے ہیں تاکہ

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ

اللہ نے جو مہینے حرام کیے ہیں صرف ان کی گنتی پوری کر لیں پھر اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینے کو حلال کر لیتے ہیں۔

زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

ان کی بداعمالیاں ان کو بھلی معلوم ہوتی ہیں اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ ع ١١ ٥ ٨

فرمایا کرتے۔ اے ایمان والو! تم کو کیا ہوا ہے

اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ

جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم

اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ

زمین کو لگے جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے عوض دنیا کی زندگی پر

الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ

قناعت کر لی سو دنیا کی زندگی کا فائدہ آخرت کے مقابلے میں بہت

اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

قلیل ہے (کچھ بھی نہیں)۔ اگر تم نہ نکلو گے تو وہ (اللہ) تم کو سخت عذاب دیں گے

وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ

اور تمہاری جگہ دوسری قوم کو پیدا فرما دیں گے اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اگر تم ان (حضور اکرم ﷺ) کی مدد

فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

نہ کرو گے تو یقیناً اللہ نے ان کی مدد فرمائی جب کافروں نے ان کو جلاوطن کر دیا تھا

ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

جب دو میں ایک آپ (ﷺ) تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے دوست (ساتھی)

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

سے فرماتے تھے کہ (میرا) غم نہ کرو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہیں سو اللہ نے آپ پر اپنی طرف سے تسکین

عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

نازل فرمائی اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور کافروں کی بات کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ؕ

نیچا کر دیا (وہ ناکام رہے) اور اللہ ہی کا بول بالا رہا

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا

اور اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔ نکل پڑو تھوڑے سامان سے ہو یا زیادہ سامان سے

وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ

تمہارے لیئے یہ بہتر ہے اگر تم علم رکھتے (جانتے) ہو تو۔ اگر کچھ (مالِ غنیمت)

عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ

آسانی سے ملنے والا ہوتا اور سفر بھی معمولی سا ہوتا تو یہ (منافق) ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

و لیکن ان کو تو سفر ہی دور دراز معلوم ہونے لگا اور ابھی اللہ کی قسمیں کھائیں گے

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ

کہ اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور آپ کے ساتھ چلتے۔ یہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ ع ٦ ٥ ١٢

اور اللہ جانتے ہیں کہ یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے آپ کو معاف فرما

لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

دیا (لیکن) آپ نے ان کو اجازت کیوں دی جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور جو

وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

جھوٹے ہیں وہ بھی معلوم ہو جاتے۔ جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا

پر ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾

آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتے ہیں (سے واقف ہیں)۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

بےشک آپ سے وہی لوگ رخصت چاہتے ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں لائے اور نہ

الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

آخرت کے دن پر اور ان کے دلوں میں شک پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ

ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کیلئے سامان تیار

عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ

کرتے ولیکن اللہ نے ان کے جانے کو پسند نہ فرمایا پس ان کو روک دیا اور حکم ہوا

اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا

اپاہج لوگوں کے ساتھ تم بھی بیٹھے رہو۔ اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ ہو کر نکلتے

زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

تو تمہارے لیئے خرابی میں اضافہ ہی کرتے اور تمہارے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتے

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور تم میں (اب بھی) ان کے جاسوس موجود ہیں۔ اور اللہ ان ظالموں

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ

سے خوب واقف ہیں۔ یقیناً انہوں نے تو پہلے بھی فتنہ برپا کرنا چاہا تھا

وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

اور بہت سی باتوں میں آپ کے لیئے الٹ پھیر کرتے رہے یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم

اَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ

غالب ہوا اور ان کو ناگوار ہی گزرتا رہا۔ اور ان میں بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں

ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ اَلَا فِى الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا ؕ

مجھے اجازت دیجیئے اور مجھے خرابی میں نہ ڈالیئے جان لو یہ خرابی میں تو پڑ ہی چکے

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٤٩﴾ اِنۡ تُصِبۡكَ

اور بے شک دوزخ (سب) کافروں کو گھیرے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کو

حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ يَّقُوۡلُوۡا

کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو ان کو دکھ ہوتا ہے اور اگر آپ پر مصیبت آتی ہے تو (خوش ہوکر) کہتے ہیں

قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَيَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ

ہم نے تو پہلے ہی احتیاط کا پہلو اختیار کر لیا تھا اور وہ خوشیاں مناتے لوٹ

فَرِحُوۡنَ ﴿٥٠﴾ قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ

جاتے ہیں۔ فرمادیجیئے کہ ہم پر ہرگز کوئی مصیبت نہیں آسکتی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لیئے مقدر فرمادی ہے۔

هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٥١﴾

وہ ہمارا مالک ہے اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

قُلۡ هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ

فرما دیجیئے کہ کیا تم ہمارے میں دو بہتریوں میں سے ایک بہتری کے منتظر رہتے ہو؟

وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ

اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر رہتے ہیں کہ اللہ تم پر اپنے پاس سے کوئی عذاب نازل فرمائے

مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ

یا ہمارے ہاتھوں سے (سزا دلوائے) سو تم بھی انتظار کرو یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ

انتظار کرتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا نہ چاہتے ہوئے تم سے کسی طرح

يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾

(اللہ کے ہاں) قبول نہیں کیا جائے گا (کیونکہ) بے شک تم نافرمانی کرنے والے لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ

اور ان کے مال (خیرات وغیرہ) قبول ہونے میں اور کوئی چیز رکاوٹ نہیں سوائے اس کے

اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

کہ ان لوگوں نے اللہ کے ساتھ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ کفر کیا اور نماز کو

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا

آتے ہیں تو سُست ہو کر اور خرچ نہیں کرتے مگر

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ

ناگواری کے ساتھ۔ سو آپ کو ان کے مال اور ان کی

اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى

اولاد پر حیرت نہ ہو۔ یقیناً اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں سے ان کو دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾

زندگی میں عذاب میں گرفتار رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جائے۔

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

اور یہ (منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ یقیناً تم میں سے ہی ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً

بلکہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ (قلعہ وغیرہ)

اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

پائیں یا غار یا گھس بیٹھنے کی کوئی جگہ تو اسی کی طرف سرکشی کرتے ہوئے

يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ

بھاگ جائیں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو صدقات کی تقسیم میں آپ پر اعتراض کرتے ہیں

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

پس اگر اس میں سے ان کو مل جاتا ہے (خواہش کے مطابق) تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ

اس میں سے نہیں ملتا تو ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے کہ جو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

اللہ اور اُس کے پیغمبر نے ان کو عطا فرما دیا تھا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہیں

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى

عنقریب اللہ اپنے فضل سے اور اُس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دیدیں گے بے شک ہم اللہ

اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ ع ٧/٧/١٣

ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔ بے شک صدقات تو محتاجوں اور غریبوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

اور جو کارکن صدقات پر مقرر ہیں اور جن کی دلجوئی کرنا مقصود ہے اور غلاموں کے آزاد

وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کرانے اور قرض داروں کے قرض ادا کرنے اور اللہ کی راہ میں (جہاد) میں اور

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

مسافروں کے لیئے ہیں یہ اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور اللہ بڑے

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو نبی (ﷺ) کو ایذا (دکھ) دیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

اور کہتے ہیں یہ شخص بس صرف کان ہے (ہر بات سن کر مان لیتے ہیں) فرما دیجئے کہ وہ کان سے وہی بات سنتے ہیں

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ

جو تمہارے حق میں بھلی ہے کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتے ہیں اور جو تم

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ

میں ایمان لائے ان کے لیئے رحمت ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے پیغمبر کو دکھ دیتے ہیں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

ان کے لیئے دردناک سزا ہوگی۔ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے

لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں خوش کر دیں اور اگر وہ ایمان رکھتے ہیں تو اللہ اور

يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا

اُس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ انہیں خوش کیا جائے۔ کیا یہ نہیں جانتے

اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ

کہ جو شخص اللہ اور اُس کے پیغمبر کا مقابلہ کرتا ہے سو اس کے لیئے جہنم کی آگ ہے

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ

منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان (مسلمانوں) پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے

الثلثة

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ

جو ان کے دل کی باتوں کو ان پر ظاہر کر دے فرما دیجیئے کہ مذاق اڑاتے رہو جس بات سے

اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

تم ڈرتے ہو یقیناً اللہ اس کو ظاہر کرکے رہیں گے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ

تو ضرور کہہ دیں گے کہ ہم تو بے شک محض مشغلہ اور خوش طبعی کر رہے تھے۔ فرما دیجیئے کہ کیا تم اللہ

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا

اور اُس کی آیات اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ مذاق کر رہے تھے۔ اب بہانے

تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ

نہ تراشو یقیناً تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اگر ہم تم میں سے

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ

بعضوں کو چھوڑ دیں گے تو بعضوں کو تو سزا بھی دیں گے اس

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

وجہ سے کہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

سب ایک طرح کے ہیں برے کام کرنے کو کہتے ہیں اور نیک کاموں سے

عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ بند کیئے رہتے ہیں انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے

فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾

بھی ان کو بھولا بسرا کر دیا۔ بے شک منافق بڑے ہی نافرمان ہیں۔

ع ١٤ ٧

وقف لازم

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ فرمایا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی ان کے لیئے کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت

اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ

کی ہے اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا

ہو چکے جو قوت میں تم سے شدید اور مال اور اولاد میں

وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

زیادہ تھے تو انہوں نے اپنے (دنیا کے) حصے سے خوب فائدہ اٹھایا سو تم

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

بھی اپنے (دنیا کے) حصے سے فائدہ حاصل کرو جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصے سے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

فائدہ حاصل کیا تھا اور تم (برائی میں) ایسے ہی گھسے جیسے وہ گھسے تھے ان ہی لوگوں کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع گئے اور یہی لوگ بڑے

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ

نقصان میں ہیں۔ کیا ان کو اپنے سے پہلے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ

جیسے نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم کی اور ابراہیم (علیہ السلام)

إِبْرٰهِيمَ وَ أَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۚ أَتَتْهُمْ

کی قوم کی اور مدین والوں کی اور الٹی ہوئی بستیوں کی۔ ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

ان کے پیغمبر واضح نشانیاں لے کر آئے سو اللہ تو ایسے نہ تھے کہ ان پر زیادتی کرتے

وَلٰكِنْ كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ

ولیکن وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ اور ایمان والے مرد

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَأْمُرُونَ وقف لازم

اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے (دینی) دوست ہیں نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ

حکم کرتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نماز

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ

ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اُس کے پیغمبر کی

وَرَسُولَهٗ ۚ أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ

اطاعت کرتے ہیں اللہ ان پر ضرور رحم فرمائیں گے۔ بےشک اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

غالب حکمت والے ہیں۔ اللہ نے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا

ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے تابع نہریں چلتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ

اور نفیس گھروں کا جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہوں گے اور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰٓاَيُّهَا ع ٩ ع ١٥

رضا مندی سب (نعمتوں) سے بڑی ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)!

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ

کافروں اور منافقوں سے لڑیں اور ان پر سختی کریں

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ

اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ اللہ کی

بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا اور یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی

وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

اور (ظاہری) اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ لگی

وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

(جس پر قدرت نہ پا سکے) اور یہ انہوں نے اس بات کا بدلہ دیا کہ ان کو اللہ اور اُس کے پیغمبر

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

نے رزق الٰہی سے مالدار کر دیا سو اگر (اس کے بعد بھی) یہ توبہ کریں تو ان کے لیے بہتر ہوگا

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

اور اگر روگردانی کریں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

دردناک سزا دیں گے اور ان کا دنیا میں کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ

دوست ہوگا اور نہ مددگار۔ اور ان (منافقین) میں بعض تو ایسے ہیں کہ انہوں نے اللہ سے

اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ

وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنے فضل سے (بہت سا مال) عطا فرما دیں تو ہم ضرور خیرات کریں گے

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

اور ضرور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔ سو جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ

تو اس میں کنجوسی کرنے لگے اور روگردانی کرنے لگے اور وہ روگردانی کرنے کے عادی ہیں۔ تو اُس (اللہ) نے

نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ

اس روز تک کے لیئے جس روز وہ اُس (اللہ) کے روبرو ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا

اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾

اس لیئے کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ خلافی کی اور اس لیئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کے (دلوں کے) راز اور ان کی سرگوشیاں سب جانتے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ

اور یہ کہ اللہ پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے ہیں۔ یہ (منافق) ایسے ہیں کہ جو مسلمان

الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ

دل کھول کر خیرات کرتے ہیں ان پر طعن کرتے ہیں اور جو صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے ہیں

لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ

(لہذا صدقہ ہی دیتے ہیں) تو یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اللہ نے ان کا مذاق اڑایا ہے

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ

اور ان کے لیئے بہت دکھ دینے والا عذاب ہے۔ آپ ان کے لیئے

لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

بخشش طلب فرمائیں یا ان کے لیئے بخشش طلب نہ فرمائیں

سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ

اگر آپ ان کے لیئے ستر دفعہ بھی بخشش طلب فرمائیں تو بھی اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشش گے۔ یہ اس لیئے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا

کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر سے کفر کیا اور اللہ ایسے

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ ع ٨ ١٦

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرمایا کرتے۔ (یہ) پیچھے رہ جانے والے اللہ

بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ

کے پیغمبر کے (جانے کے) بعد اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہوگئے اور انہیں یہ بات بہت ناگوار ہوئی کہ

يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں

وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

اور کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلو۔ فرما دیجیئے کہ دوزخ کی آگ (اس سے کہیں)

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا

زیادہ گرم ہے۔ کاش یہ اس بات کو سمجھتے۔ سو تھوڑے دن (دنیا میں)

قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

ہنس لیں اور بہت دنوں تک (آخرت میں) روتے رہیں ان کاموں کے بدلے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ

جو کیا کرتے تھے۔ تو اگر اللہ آپ کو ان کے کسی گروہ کی طرف

مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا

(خیریت سے) واپس لائے تو آپ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ فرما دیجیے کہ تم ہرگز کبھی بھی

مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ

میرے ہمراہ نہ چلو گے اور نہ ہرگز میرے ساتھ ہو کر دشمن سے لڑائی کرو گے۔ یقیناً تم پہلی دفعہ

رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ

بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے پس اب پیچھے رہنے والوں کے

الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ

ساتھ بیٹھے رہو۔ اور ان میں سے کوئی مرجائے تو اس پر (جنازہ کی) نماز کبھی نہ پڑھیے

اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

اور (دفن کے لیئے) ان کی قبر پر کھڑے نہ ہوں بیشک انہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ

وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ

کفر کیا اور (اسی پر) مر گئے اور وہ نافرمان تھے۔ اور ان کے اموال

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

اور اولاد پر حیران نہ ہوں یقیناً اللہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کو ان (چیزوں) کی وجہ سے

يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

دنیا میں (بھی) عذاب میں گرفتار رکھیں اور ان کے دم حالتِ

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا

کفر میں ہی نکل جائیں۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ

ایمان لاؤ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان کے

أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ

دولت مند (بھی) آپ سے اجازت چاہتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں اجازت دیں کہ ہم یہاں ٹھہرنے والوں

الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ

کے ساتھ رہ جائیں۔ یہ اس بات پر خوش ہیں کہ گھر میں بیٹھ رہنے والی عورتوں کے ساتھ بیٹھ رہیں

وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ

اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو وہ سمجھتے نہیں۔ لیکن

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

پیغمبر اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں (سب) اپنے مالوں

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ

اور جانوں سے لڑے اور انہیں کے لیئے بھلائیاں ہیں اور یہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیئے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

جن کے تابع نہریں جاری ہیں یہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ ١١ ع ١٧

کامیابی ہے۔ اور صحرانشینوں سے کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (آپ کے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت

لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ جھوٹ بولا وہ (گھروں میں) بیٹھ رہے

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾

ان میں سے جو (آخر تک) کافر رہیں گے جلد ہی ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا

کمزور لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا

ان لوگوں پر جن کو خرچ کرنے کو میسر نہیں جب اللہ اور اُس کے پیغمبر کے

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ

ساتھ خلوص رکھیں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام

سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ

نہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور نہ ان لوگوں پر

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ

(کوئی گناہ) ہے جب وہ آپ کے پاس آئے کہ آپ ان کو کوئی سواری دے دیں آپ نے فرمایا کہ میرے

اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

پاس تو کوئی چیز نہیں جس پر میں تم کو سوار کردوں تو وہ اس حال میں واپس گئے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ؕ اِنَّمَا

تھے اس دکھ میں کہ ان کو خرچ کرنے کے لیئے کچھ میسر نہیں۔ بے شک

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ

ان لوگوں پر مواخذہ ہے جو سامان (فراخی) ہونے کے باوجود آپ سے اجازت مانگتے ہیں

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ

وہ خانہ نشین عورتوں کے ساتھ بیٹھ رہنے پہ خوش ہیں اور

وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی سو وہ جانتے ہی نہیں۔